تئیسویں دعا

طلب عافیت کی دعا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَ اَلْبِسْنِیْ عَافِیَتَکَ وَ جَلِّلْنِیْ عَافِیَتَکَ وَ حَصِّنِّیْ بِعَافِیَتِکَ وَ اَکْرِمْنِیْ بِعَافِیَتِکَ وَ اَغْنِنِیْ بِعَافِیَتِکَ وَ تَصَدَّقْ عَلَیَّ بِعَافِیَتِکَ وَ ھَبْ لِیْ عَافِیَتَکَ وَ اَفْرِشْنِیْ عَافِیَتَکَ وَ اَصْلِحْ لِیْ عَافِیَتَکَ وَ لَا تُفَرِّقْ بَیْنِیْ وَ بَیْنَ عَافِیَتِکَ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَۃِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَ عَافِنِیْ عَافِیَۃً کَافِیَۃً شَافِیَۃً عَالِیَۃً نَامِیَۃً عَافِیَۃً تُوَلِّدُ فِیْ بَدَنِیَ الْعَافِیَۃَ عَافِیَۃَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَامْنُنْ عَلَیَّ بِالصِّحَّۃِ وَالْاَمْنِ وَالسَّلَامَۃِ فِیْ دِیْنِیْ وَ بَدَنِیْ وَ الْبَصِیْرَۃِ فِیْ قَلْبِیْ وَ النَّفَاذِ فِیْ اُمُوْرِیْ وَ الْخَشْیَۃِ لَکَ وَ الْخَوْفِ مِنْکَ وَ الْقُوَّۃِ عَلٰی مَا اَمَرْتَنِیْ بِہٖ مِنْ طَاعَتِکَ وَ الْاِجْتِنَابِ لِمَا نَھَیْتَنِیْ عَنْہُ مِنْ مَعْصِیَتِکَ اَللّٰھُمَّ وَامْنُنْ عَلَیَّ بِالْحَجِّ وَ الْعُمْرَۃِ وَ زِیَارَۃِ قَبْرِ رَسُوْلِکَ صَلَوَاتُکَ عَلَیْہِ وَ رَحْمَتُکَ وَ بَرَکَاتُکَ عَلَیْہِ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَ اٰلِ رَسُوْلِکَ عَلَیْھِمُ السَّلَامُ اَبَدًا مَّا اَبْقَیْتَنِیْ فِیْ عَامِیْ ھٰذَا وَ فِیْ کُلِّ عَامٍ وَاجْعَلْ ذٰلِکَ مَقْبُوْلًا مَّشْکُوْرًا مَذْکُوْرًا لَدَیْکَ مَذْخُوْرًا عِنْدَکَ وَ اَنْطِقْ بِحَمْدِکَ وَ شُکْرِکَ وَ ذِکْرِکَ وَ حُسْنِ الثَّنَآءِ عَلَیْکَ لِسَانِیْ وَاشْرَحْ لِمَرَاشِدِ دِیْنِکَ قَلْبِیْ وَ اَعِذْنِیْ وَ ذُرِّیَّتِیْ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ وَمِنْ شَرِّ السَّآمَّۃِ وَ الْھَآمَّۃِ وَ الْعَآمَّۃِ وَ اللَّامَّۃِ وَ مِنْ شَرِّ کُلِّ شَیْطَانٍ مَّرِیْدٍ وَ مِنْ شَرِّ کُلِّ سُلْطَانٍ عَنِیْدٍ وَ مِنْ شَرِّ کُلِّ مُتْرَفٍ حَفِیْدٍ وَ مِنْ شَرِّ کُلِّ ضَعِیْفٍ وَّ شَدِیْدٍ وَ مِنْ شَرِّ کُلِّ شَرِیْفٍ وَّ وَضِیْعٍ وَ مِنْ شَرِّ کُلِّ صَغِیْرٍ وَ کَبِیْرٍ وَ مِنْ شَرِّ کُلِّ قَرِیْبٍ وَّ بَعِیْدٍ وَ مِنْ شَرِّ کُلِّ مَنْ نَصَبَ لِرَسُوْلِکَ وَ لِاَھْلِ بَیْتِہٖ حَرْبًا مِّنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ وَ مِنْ شَرِّ کُلِّ دَآبَّۃٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِھَا اِنَّکَ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَ مَنْ اَرَادَنِیْ بِسُوْٓءٍ فَاصْرِفْہُ عَنِّیْ وَادْحَرْ عَنِّیْ مَکْرَہٗ وَادْرَاْ عَنِّیْ شَرَّہٗ وَ رُدَّ کَیْدَہٗ فِیْ نَحْرِہٖ وَاجْعَلْ بَیْنَ یَدَیْہِ سَدًّا حَتّٰی تُعْمِیَ عَنِّیْ بَصَرَہٗ وَ تُصِمَّ عَنْ ذِکْرِیْ سَمْعَہٗ وَ تُقْفِلَ دُوْنَ اِخْطَارِیْ قَلْبَہٗ وَ تُخْرِسَ عَنِّیْ لِسَانَہٗ وَ تَقْمَعَ رَاْسَہٗ وَ تُذِلَّ عِزَّہٗ وَ تَکْسِرَ جَبَرُوْتَہٗ وَ تُذِلَّ رَقَبَتَہٗ وَ تَفْسَخَ کِبْرَہٗ وَ تُؤْمِنَنِیْ مِنْ جَمِیْعِ ضَرِّہٖ وَ شَرِّہٖ وَ غَمْزِہٖ وَ ھَمْزِہٖ وَ لَمْزِہٖ وَ حَسَدِہٖ وَ عَدَاوَتِہٖ وَ حَبَآئِلِہٖ وَ مَصَآئِدِہٖ وَ رَجِلِہٖ وَ خَیْلِہٖ اِنَّکَ عَزِیْزٌ قَدِیْرٌ.

۱۔ اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اور مجھے اپنی عافیت کا لباس پہنا۔ اپنی عافیت کی ردا اوڑھا۔ اپنی عافیت کے ذریعہ محفوظ رکھ۔ اپنی عافیت کے ذریعہ عزت و وقار دے۔ اپنی عافیت کے ذریعہ بے نیاز کر دے۔ اپنی عافیت کی بھیک میری جھولی میں ڈال دے۔ اپنی عافیت مجھے مرحمت فرما۔ اپنی عافیت کو میرا اوڑھنا بچھونا قرار دے۔ اپنی عافیت کی میرے لئے اصلاح و درستی فرما اور دنیا و آخرت میں میرے اور اپنی عافیت کے درمیان جدائی نہ ڈال۔

۲۔ اے میرے معبود! رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اور مجھے ایسی عافیت دے جو بے نیاز کرنے والی، شفا بخشنے والی (امراض کی دسترس سے) بالا اور روز افزوں ہو۔ ایسی عافیت جو میرے جسم میں دنیا و آخرت کی عافیت کو جنم دے اور صحت، امن، جسم و ایمان کی سلامتی، قلبی بصیرت، نفاذ امور کی صلاحیت، بیم و خوف کا جذبہ اور جس اطاعت کا حکم دیا ہے، اس کے بجا لانے کی قوت اور جن گناہوں سے منع کیا ہے، ان سے اجتناب کی توفیق بخش کر مجھ پر احسان فرما۔

۳۔ بارالہا! مجھ پر یہ احسان بھی فرما کہ جب تک تو مجھے زندہ رکھے، ہمیشہ، اس سال بھی اور ہر سال حج و عمرہ اور قبر رسول صلی اللہ علیہ

urdudua.org

وآلہ وسلم اور قبور آل سول علیہم السلام کی زیارت کرتا رہوں اور ان عبادات کو مقبول و پسندیدہ، قابل التفات اور اپنے ہاں ذخیرہ قرار دے اور حمد وشکر و ذکر اور ثنائے جمیل کے نغموں سے میری زبان کو گویا رکھ اور دینی ہدایتوں کے لئے میرے دل کی گرہیں کھول دے اور مجھے اور میری اولاد کو شیطان مردود اور زہریلے جانوروں، ہلاک کرنے والے حیوانوں اور دوسرے جانوروں کے گزند اور چشم بد سے پناہ دے اور ہر سرکش شیطان، ہر ظالم حکمران، ہر جمع جتھے والے مغرور، ہر کمزور اور طاقتور، ہر اعلیٰ و ادنیٰ، ہر چھوٹے بڑے اور ہر نزدیک اور دور والے اور جن وانس میں سے تیرے پیغمبر اور ان کے اہل بیت سے برسر پیکار ہونے والے اور ہر حیوان کے شر سے، جن پر تجھے تسلط حاصل ہے، محفوظ رکھ۔ اس لئے کہ تو حق وعدل کی راہ پر ہے۔

۴۔ اے اللہ! محمد اوران کی آل پر رحمت نازل فرما اور جو مجھ سے برائی کرنا چاہے اسے مجھ سے ردگردان کر دے، اس کا مکر مجھ سے دور، اس کا اثر مجھ سے دفع کر دے اور اس کے مکر وفریب (کے تیر) اسی کے سینے کی طرف پلٹا دے اور اس کے سامنے ایک دیوار کھڑی کر دے، یہاں تک کہ اس کے کانوں کو میرا ذکر سننے سے بہرا کر دے اور اس کے دل پر قفل چڑھا دے تاکہ میرا اسے خیال نہ آئے اور میرے بارے میں کچھ کہنے سننے سے اس کی زبان کو گنگ کر دے، اس کا سر کچل دے، اس کی عزت پامال کر دے، اس کی تمکنت کو توڑ دے۔ اس کی گردن میں ذلت کا طوق ڈال دے۔ اس کا تکبر ختم کرے اور مجھے اس کی ضرر رسائی، شر پسندی، طعنہ زنی، غیبت، عیب جوئی، حسد، دشمنی اور اس کے پھندوں، ہتھکنڈوں، پیادوں اور سواروں سے اپنے حفظ وامان میں رکھ۔ یقیناً تو غلبہ واقتدار کا مالک ہے۔

urdu.duas.org